سوال

(369) سابقہ مطلقہ بیوی سے خط وکتابت اوراس کی تصاویر اپنے پاس رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کےلیے جائز ہے کہ وہ دوسری شادی کرنے کے بعد اپنی سابقہ بیوی کو محبت نامے لکھے یا محبت کے انداز میں مخاطب کرے ؟ اور کیا اس کے لائق ہے کہ وہ اپنی دوسری بیوی کے ساتھ جس کمرے میں رہائش پذیر ہو اس میں سابقہ بیوی کے کارڈ اور تصویریں رکھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ خاوند سے طلاق حاصل کرنے کے بعد عورت اجنبی ہو جاتی ہے اس لیے اس کےلیے حلال نہیں کہ وہ اس سے خط وکتابت کرے یا پھر اس سے مخاطب ہو یا اس کے ساتھ تنہائی اختیار کرے یا پھر اس کے ساتھ مصافحہ کرے وغیرہ عورت یا مرد کی جانب سے یہ فعل فحاشی کی جانب لے جانے والا ہے اور پھر اصلاًیہ فعل تو ان پر حرام بھی ہے۔

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔

کسی بھی انسان کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ اجنبی عورت سے خط وکتابت کرے اس لیے کہ اس میں فتنہ ہے اور ہو سکتا ہے کہ خط وکتابت کرنے والا یہ سوچے کہ اس میں کوئی فتنہ نہیں لیکن شیطان اس سے ہر وقت چمٹا رہے گا۔ اور دونوں کو ایک دوسرے کی رغبت دلائے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا ہے کہ جو بھی دجال کے متعلق سنے وہ اس سے دور رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ ایک شخص اس کے پاس ایمان کی حالت میں آئے گا۔ لیکن دجال اس کے پاس رہے گا حتی کہ اسے فتنے میں ڈال دے گا۔ لہذا نوجوانوں کو جوان لڑکیوں سے خط وکتابت کرنے میں بہت بڑا خطرہ ہے اس سے دور رہنا واجب ہے۔ (تاوی المراء المسلمۃ 578/2)

شیخ عبد اللہ بن جبرین سے اجنبی عورت سے خط وکتابت کے بارے میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا۔

ایسا کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ دونوں کے درمیان شہوت پیدا کرتا ہے اور ملاقات وغیرہ کی خواہش پیدا کرتا ہے ان محبت ناموں اور خطوط سے بہت فتنہ پیدا ہوتا ہے اور دل میں زنا کی محبت پیدا ہوتی ہے جس سے فحاشی کا وقوع ہوتا ہے اس لیے ہم ہر اس شخص کو نصیحت کرتے ہیں جو اپنے نفس کی مصلحت چاہتا ہے کہ وہ ایسی خط وکتابت سے رک جائے تاکہ اس کا دین اور عزت دونوں محفوظ رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ (تاوی المراء المسلمۃ 578/2)

دوسری بات یہ ہے کہ نہ تو خاوند اور نہ ہی بیوی کےلیے جائز ہے کہ طلاق کی عدت گزرنے کے بعد ایک دوسرے کی تصاویر سنبھال کر رکھیں کیونکہ وہ ایک دوسرے کےلیے اجنبی ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کےلیے اجنبی کو دیکھنا حرام کیا ہے فرمان باری تعالیٰ ہے کہ :

"مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں اس سے باخبر ہے اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں۔ "(النور:31)

اور پھر دوسری بیوی کے بیڈروم میں مطلقہ بیوی کی تصاویر رکھنا حسن معاشرت کے بھی خلاف ہے اور پہلی بیوی کے خلاف حسد، کینہ، بغض اور غیرت پیدا کرنے والی چیز ہے اس لیے مطلقہ بیوی کے ساتھ نہ تو خط و کتابت ہی جائز ہے اور نہ ہی اس کی تصاویر رکھنا۔ اور اگر یہ تیسری طلاق نہیں کہ جس کے بعد شوہر عورت سے رجوع نہیں کرسکتا اور شوہر یہ دیکھتا ہے کہ وہ اپنی پہلی بیوی کے ساتھ دوبارہ حسن معاشرت اختیار کرسکتا ہے تو اس حالت میں وہ نئے نکاح کے ساتھ اپنی سابقہ بیوی سے رجوع کرسکتا ہے تاکہ وہ دوبارہ اس کی بیوی بن جائے اور خاص کر جب ان کی اولاد بھی ہو اور والدین کی علیحدگی کی وجہ سے ان کے مستقبل کی تباہی کا خدشہ ہو تو وہ شادی کرسکتا ہے اور دوسری شادی اس کے لیے اپنی سابقہ مطلقہ بیوی سے دوبارہ شادی کرنے میں رکاوٹ نہیں بن سکتی جب وہ ان دونوں کو رکھنے کی طاقت رکھتا ہو اور ان کی کفالت کرسکتا ہو۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص452

محدث فتویٰ